السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے بکرکوروپیہ دیا۔کہ اس سے تم تجارت کرو۔ایک مہنیہ تک اس روپیہ سے جس قدر مال خریدو گے۔اس کو اسی مہینے میں فروخت کر دینا۔مگرایک مہینے میں سب کاروائی کرلینا دوسرے مہینے میں بھی اسی طرح کرنا۔غرض ہر ماہ یہ سلسلہ جاری رہا۔پس ایسی تجارت جائز ہے۔یا کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے مالک کو ہر ایک جائز شرط لگانے کا اختیار ہے۔گماشتہ کو منظور نہ ہونا مانے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2ص452)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص86

محدث فتویٰ